اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان کا مشترکہ اجلاس

نحمدہ تبارک وتعالیٰ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہٖ وصحبہٖ اجمعین۔

تمام مکاتبِ فکر کے دینی مدارس کے وفاقوں کے مرکزی راہنماؤں کا ایک اہم اجلاس ۸ دسمبر ۲۰۰۳ء بروز سوموار جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب مدظلہم کی زیرِ صدارت منعقد ہوا، جس میں مندرجہ ذیل حضرات نے شرکت کی:

حضرت مولانا عبدالمالک خان صاحب	(ایم این اے) صدر رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان
حضرت مولانا ڈاکٹر سرفراز احمد نعیمی	ناظمِ اعلیٰ تنظیم المدارس، پاکستان
حضرت مولانا محمد صدیق ہزاروی	تنظیم المدارس، پاکستان
(حضرت مولانا قاری) محمد حنیف جالندھری	ناظمِ اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان مہتمم جامعہ خیر المدارس، ملتان
حضرت مولانا میاں نعیم الرحمٰن	ناظمِ اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان
حضرت مولانا محمد یٰسین ظفر	وفاق المدارس السلفیہ پاکستان
حضرت مولانا سید ریاض حسین نجفی	صدر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان
حضرت مولانا محمد عباس نقوی	ناظمِ اعلیٰ وفاق المدارس الشیعہ پاکستان
حضرت مولانا سید قطب	نگران دفتر رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان
حضرت مولانا زاہد الراشدی	رکن مجلس شوریٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان
محترم نصرت علی شاہانی	ناظم دفتر وفاق المدارس الشیعہ پاکستان

اجلاس میں دینی مدارس کے حوالے سے بعض اطلاعات اور حکومتی سطح کی مبینہ سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا اور ان خبروں پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا کہ دینی مدارس کے نمائندہ وفاقوں کو اعتماد میں لیے بغیر رجسٹریشن اور ریگولیشن کے عنوان سے ملک میں آرڈیننس نافذ کرنے کی تیاری ہو رہی ہے اور دینی مدارس کو قومی دھارے میں شامل کرنے کے نام سے ان کے نظام میں مداخلت اور کنٹرول کی راہ ہموار کرنے کی خفیہ منصوبہ بندی جاری ہے۔ حالانکہ حکومت کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں اس سلسلہ میں نو رکنی مشترکہ کمیٹی قائم ہوئی تھی اور طے ہو گیا تھا کہ دینی مدارس کے

بارے میں کوئی بھی فیصلہ، اس مشترکہ کمیٹی کی مشاورت سے ہوگا۔ اسی طرح وفاقی وزیر تعلیم محترمہ زبیدہ جلال نے ستمبر کے وسط میں دینی مدارس کے وفاق کے نمائندوں کے ساتھ اجلاس میں وعدہ کیا تھا کہ متعلقہ معاملات پر باہمی مشاورت کے لیے ایک ماہ کے اندر مشترکہ اجلاس طلب کیا جائے گا، لیکن حکومت اس فیصلہ اور وعدے سے منحرف ہوکر دینی مدارس پر شب خون مارنے کی تیاریوں میں مصروف دکھائی دیتی ہے۔ اس لیے تمام وفاقوں کی مشترکہ قیادت یہ اعلان ضروری سمجھتی ہے کہ دینی مدارس کے وفاقوں کو اعتماد میں لیے بغیر کیا جانے والا کوئی بھی فیصلہ یک طرفہ متصور ہوگا جسے قطعی طور پر مسترد کر دیا جائے گا اور اس کے خلاف مزاحمت کی جائے گی۔

اجلاس میں اس متفقہ رائے کا اظہار کیا گیا کہ رجسٹریشن، ریگولیشن مانیٹرنگ، امریکی امداد اور قومی دھارے کے عنوان سے دینی مدارس کے معاشرتی کردار اور جداگانہ تشخص کو ختم کرنے کی سازش کی جارہی ہے اور ملک بھر میں تمام دینی حلقوں اور محبِّ وطن عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس سازش کو ناکام بنانے کے لیے دینی مدارس کا ساتھ دیں۔

اجلاس میں امریکہ کی طرف سے دینی مدارس کی امداد کے لیے دی جانے والی بارہ ارب روپے کی رقم کو مسترد کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور اعلان کیا گیا کہ دینی مدارس کسی قسم کی سرکاری امداد قبول نہیں کریں گے اور نہ ہی سرکاری طور پر قائم کیے جانے والے ''مدرسہ ایجوکیشن بورڈ'' کے ساتھ کوئی تعلق رکھیں گے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اگر کسی مدرسہ نے سرکاری امداد قبول کی یا مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے الحاق کیا تو متعلقہ وفاق سے اس کا الحاق ختم کر دیا جائے گا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ اس سلسلہ میں رائے عامہ کو اعتماد میں لینے کے لیے رابطہ عوام مہم شروع کی جائے گی اور دینی مدارس کے علاقائی کنونشن منعقد کیے جائیں گے تاکہ عوام کو سرکاری امداد اور آرڈیننس کے اصل مقاصد واہداف سے آگاہ کیا جائے۔

اجلاس میں تنظیم المدارس کے سربراہ حضرت مولانا مفتی عبدالقیوم ہزارویؒ اور حضرت مولانا مفتی ظفر علی نعمانیؒ کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی دینی وملی خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے لیے فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کی گئی۔

۱۳ شوال ۱۴۲۴ھ/ ۸ دسمبر ۲۰۰۳ء

(مولانا) محمد حنیف جالندھری

رابطہ سیکریٹری اتحاد تنظیمات مدارس دینیہ پاکستان

مہتمم جامعہ خیرالمدارس، ملتان